25 نومبر 2019

# گندم کا جڑی بوٹیوں سے تحفظ

## زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

گندم کے اہم پیداواری مسائل میں فصل کو دیر سے کاشت کرنا، کھادوں کا غیر متناسب استعمال، جڑی بوٹیوں کا اگاؤ، آبپاشی، موزوں پانی کی قلت، زمین کا کلراٹھاپن، موسمیاتی تبدیلیاں، کنگی کی بیماری، تیلا، چوہوں کا حملہ، گرمی اور خشک سالی برداشت کرنے والی اقسام کی عدم دستیابی اور فرسودہ پیداواری ٹیکنالوجی شامل ہیں۔ گندم سخت جان فصل ہے اس لئے گندم کسی حد تک کلراٹھی، چکنی اور سخت زمینوں میں بھی اگائی جاسکتی ہے لیکن میرا اور بھاری میرا زمین میں گندم کاشت کرنے سے بہتر پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ زمین کو تیار اور لیزر سے ہموار کر کے گندم کاشت کی جائے تو گندم کا اگاؤ بہتر ہوتا ہے اس لیے 80 فیصد گندم آبپاش علاقوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ گندم میں نشاستہ دار خوراکی اجزا، لحمیات اور روغنی اجزا کے علاوہ گندم وٹامنز اور فاسفورس کا متوازن ماخذ ہونے کی وجہ سے دماغ اور نظر کو تقویت دیتی ہے جسم کو طاقت مہیا کرنے کی وجہ سے گندم کو روئے زمین کا سب سے اچھا اناج قرار دیا گیا ہے۔ متعدد امراض کا قدرتی علاج مہیا کرنے میں گندم عطیہ خداوندی ہے علاوہ ازیں دنیا بھر میں گندم کی لاتعداد مصنوعات استعمال کی جاتی ہیں۔ 50 کلوگرام بیج فی ایکڑ سفارش کیا جاتا ہے جبکہ زمینی ساخت، آب وہوا کے فرق، وقت وطریقہِ کاشت کے تغیرات، زمینی تیاری، نمی کے فرق، اقسام اور گندم کے بیج کے معیار کے فرق، علاقے اور فصلی ترتیب کی مطابقت سے بیج کی مقدار 30 کلو گرام سے 60 کلوگرام فی ایکڑ تک سفارش کی جاسکتی ہے۔ بدلتے ہوئے موسمی حالات کے تناظر میں بہترین وقتِ کاشت نومبر کا پورا مہینہ ہے علاوہ ازیں چونکہ اس سال درجہ حرارت ابھی زیادہ ہے اس لیے 10 سے 30 نومبر تک گندم کاشت کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ زمینی زرخیزی، بافت، زمینی صحت، وقتِ کاشت، فصل کی کاشت کا دباؤ اور ترتیب، طریقہ کاشت، بارش اور آب وہوا، پانی کی دستیابی کی نوعیت، جڑی بوٹیوں اور زرعی زہروں کا استعمال، اقسام اور فصلی ترتیب کے تغیرات کی مطابقت سے کھادوں کی مقدار میں کمی بیشی کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ ایک ایکڑ سے 80 من گندم پیدا کرنے کے لئے 80 کلوگرام نائٹروجن، 32 کلوگرام فاسفورس اور 91 کلوگرام پوٹاش استعمال ہوتی ہے۔ گندم کی اچھی پیداوار کے لئے نائٹروجن اور پوٹاش کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ ہلکی میرا زمینوں میں 2 سے 3 دو قسطوں میں جبکہ بھاری زمینوں میں تمام کھاد صرف بجائی کے وقت 2 سے 3 انچ گہرائی پر ڈالی جاسکتی ہے۔ درمیانی زرخیز زمینوں میں نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش بالترتیب 46-35-25 کلوگرام فی ایکڑ جبکہ کمزور زمینوں میں 64-46-25 کلوگرام فی ایکڑ ڈالنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ گندم میں پانی کی قلت برداشت کرنے کی کافی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ درمیانے اور کم پانی دینے سے فصل زیادہ مرتبہ آبپاشی کردہ فصل کے مقابلہ میں زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ دھان کے بعد اگیتی کاشتہ گندم کی فصل کو 3

مرتبہ، کپاس، مکئی اور چارہ جات کے بعد یا وریال زمینوں میں کاشت کی جانے والی گندم کی فصل کو 3 سے 4 آبپاشیوں کی ضرورت ہوتی ہے اور کماد یا دیگر فصلوں کے بعد کاشتہ گندم کو 4 سے 5 مرتبہ پانی لگانا چاہئے۔ تھل ایریا کی ریتلی زمینوں میں کاشتہ گندم کی فصل کو 7 سے 8 دفعہ آبپاشی کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ اگر جھاڑ بننے، گوبھ تا پھول آوری اور دانہ بھرنے یا دودھیا حالت کے دوران پانی کی شدید کمی ہو تو گندم کی پیداوار متاثر ہوسکتی ہے اس لئے ان نازک اوقات پر آبپاشی کو یقینی بنایا جائے۔ آخری پانی کا فیصلہ بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے جب گندم ابتدائی یعنی دودھیا حالت میں ہو تو آخری آبپاشی کر دینی چاہیے جبکہ دانے کی دودھیا حالت ختم ہونے کے بعد آبپاشی ہرگز نہ کریں۔ گندم کی فصل صحیح حالت میں کھڑی رہ کر پک جائے تو زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ گری ہوئی گندم کی فصل کی پیداوار گرنے کے وقت اور گر جانے کے اسباب و نوعیت کی مناسبت سے گندم کی پیداوار 5 سے 50 فیصد تک کم ہو جاتی ہے۔ زمین اور علاقے کی مناسبت سے گندم کی منظور شدہ قسم کا انتخاب کر کے بروقت کاشت کی جائے جبکہ موسمی حالات کی مطابقت اور زیادہ سوکا لگنے سے پہلے آبپاشی ضرور کی جائے علاوہ ازیں کھادوں اور جڑی بوٹی مار زہروں کا مناسب اور متناسب استعمال کیا جائے تو گندم اکثر کھڑی رہ کر پکتی ہے۔ اگر صرف جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کر لیا جائے تو ملکی سطح پر گندم کی پیداوار میں کئی لاکھ ٹن کا اضافہ ممکن ہے۔ گندم سے جڑی بوٹیاں تلف کرنے کے لئے درج ذیل دو تجاویز پیش کی جاتی ہیں۔ پہلی تجویز: اگر گندم میں دو مرتبہ سپرے کی جائے تو زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے اس مقصد کے لئے پہلے پانی کے بعد یعنی گندم کاشت کرنے کے بعد 30 سے 40 دن کے دوران بروموکسی نل + ایم سی پی اے 60 فیصد 300 ملی لٹر یا فلوراکسی پائر ا+ ایم سی پی اے + کلوپائرالڈ 56 فیصد 400 ملی لٹر اور دوسرے پانی کے بعد یعنی گندم کاشت کرنے 50 سے 60 دن کے دوران پنوکساڈین 0.5 فیصد 330 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کی جائے تو گندم کی فصل میں پائی جانے والی بیشتر جڑی بوٹیوں کا یقینی خاتمہ ہو جاتا ہے۔ دوسری تجویز: اگر پنوکساڈین 0.5 فیصد 330 ملی لٹر کے ساتھ بروموکسی نل + ایم سی پی اے 60 فیصد 300 ملی لٹر یا فلوراکسی پائرا + ایم سی پی اے + کلوپائرالڈ 56 فیصد 400 ملی لٹر فی ایکڑ کے حساب سے یعنی دونوں زہریں ملا کر بجائی کے بعد 45 سے 50 دن کے دوران 100 لٹر پانی میں ملا کر اوس خشک ہونے پر دھوپ میں سپرے کی جائیں تو بھی کافی حد تک جڑی بوٹیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆